سوال

(287) زوال جمعہ کے دن بھی ہے توزوال کا وقت کب تک رہتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ کے دن بھی زوال ہے بموجب فتویٰ اہل حدیث بحوالہ کتب احادیث بخاری و مسلم اوراس کے خلاف بروایت مشکوۃ کہ جمعہ کے دن زوال نہیں ہے۔ اوراس پر مولانا حمید اللہ صاحب کا فتویٰ ہے۔ یہ حدیث مشکوۃ قابل عمل ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس کی وجہ؟

اب سوال یہ ہے کہ زوال جمعہ کے دن بھی ہے۔ توزوال کا وقت کب تک رہتا ہے اورجمعہ کے دن کیا وقت زوال سوائے فرضوں کے نوافل بھی ادا کر سکتے ہیں یا نہیں؟ اگر کر سکتے ہیں تو اس کی کیا دلیل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زوال روز ہوتا ہے، مگر زوال کے وقت جمعہ کے روز نفل وغیرہ پڑھنی جائز ہے۔ زوال اس کو کہتے ہیں۔ جب مسجد کی دیوار میں سایہ ہو۔ ایک انگلی بھر باہر نکل آوے تو نماز جائز ہے۔ (اہل حدیث ۱۳۱اگست ۱۹۳۱ء)

شرفیہ:... جمعہ کے دن زوال کے وقت نماز نفل پڑھنے کا مسئلہ جواز کی بعض روایات ہیں مگر صحیح نہیں۔ ایک روایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مسند شافعی میں رفعاً مروی ہے۔

بلفظ نھی عن الصلوة نصِ النھار حتی تزول الشمس اِلایوم الجمعة انتھیٰ

اس میں اسحاق اور ابراہیم دوراوی ضعیف ہیں ثقہ نہیں بیہقی نے اس کو روایت کیا ہے اس کی سند میں واقدی متروک ہے۔ دوسرے طرق میں عطاء بن عجلان متروک ہے۔ طبرانی بسند واہی واثلہ سے روایت کیا ہے یہ سب غلط ہیں۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ثعلبہ بن ابی مالک رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کر کے تائید کی ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہ نصف النہار یوم جمعہ نفل پڑھتے تھے۔ مگر مذکورہ تبع تابع صحابہ سے لقاء نہیں۔ لہذا یہ بھی ثابت نہیں۔ اور سنن ابوداؤد میں اورثرم نے بھی ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایۃ کیا ہے۔

وقال مرسل ابو خلیل لم یسمع من ابی قتادة وفیہ لیث بن ابی سلیم وضعیف وقال الاثرم الخ (التلخیص الجیر)

اور صحیح مسلم میں ہے

عن عقبة ابن عامر قال ثلث ساعات کان رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم ینھانا أن نصلی فیھن أو نقبر فیھن موتانا حین تطلع الشمس بازغتہ حتی ترتفع وحین یوم القوم قائم الظھیرة حتی تمیل الشمس وحین تضیف للغروب حتّی تغرب۔ انتھیٰ (مشکوۃ ص ۹۴ وفی موطا مالک عن الضابعی ص ۷۶) مطبوعہ دھلی۔

پس ثابت ہوا کہ زوال کے وقت نماز پڑھنی منع ہے خواہ یوم جمعہ ہو یا کوئی اور یوم اس لیے کہ منع کی حدیثیں صحیح ہیں اور جواز کی صحیح نہیں۔ صحیح کے مقابل غیر صحیح پر عمل باطل ہے،

ہذا واللہ اعلم۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی، فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۲۳۹)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ